بعض شعراء اور شعبہ ثقافت سے وابستہ ممتاز شخصیات کی رہبر معظم انقلاب سے ملاقات - 7 /Sep/ 2009

فرزند رسول حضرت امام حسن علیہ السلام کی ولادت با سعادت کے موقع پر شعرااور علمی شخصیات نے بڑی مہر آگیں فضا میں رہبر معظمانقلاب اسلامی سے ملاقاتکی۔ اس ملاقات کے بعد حاضرین نے رہبر معظمانقلاب اسلامی کی امامت میں نمازمغرب و عشا ادا کیاور روزہ افطار کیا۔

اس موقع پر بعض نوخیز اور کچھ کہنہ مشق شعرا نے دینی، سماجی و اخلاقیموضوعات پر اپنے اشعار پیش کئے۔ اس تقریب سے خطاب میں رہبر معظمانقلاب اسلامینے انقلابی شعرا کی سطح کے قابل تعریف ارتقاء کی جانب اشارہ کرتے ہوئےفرمایا: الفاظ، معانی، انداز، الفاظ کا انتخاب اور تخیل کی وسعت یہ سب کچھملک میں شعری ذوق کے پروان چڑھنے کی علامتیں ہیں۔

آپ نے انقلاب کے دوران کے اشعار کو بلندیوں کی سمت جاری بہاؤ قرار دیا اورکہنہ مشق شعرا کے اشعار کی سطح کے ارتقا اور نئی نسل کے شعرا کے پر کششانداز کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: انقلاب کا شعر اب تک کامیابی سےاپنا سفر طے کرتا رہا ہے اور انقلاب کے اہداف اور امنگوں کی جانب انقلابیاشعار کی پیشرفت جاری رہنا چاہئے۔ رہبر معظمانقلاب اسلامی آیت اللہ العظمیخامنہ ای نے فرمایا کہ انقلاب کے اہداف در حقیقت درخشاں ستاروں کا ایکجھرمٹ ہے اس سے خیال کی پرواز کی سمت کا تعین ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا: انقلابی اشعار کا، انصاف، اخلاقیات، حقیقی خود مختاری، ایرانی و اسلامیتشخص کی بحالی جیسے انقلاب کے اعلی اہداف اور تعلیمات سے ہم آہنگ ہوناضروری ہے۔ ہم نے مقدس دفاع کے دوران مشاہدہ کیا کہ ملت ایران مطلوبہ اہدافکی سمت پرواز کرنے پر قادر ہے۔
رہبر معظمانقلاب اسلامی نے انتخابات سےقبل اور بعد کے واقعات کو کسی فوجی مشق کی مانند کمیوں اور خوبیوں کےآشکارا ہونے کا باعث اور مجموعی طور پر ایک عظیم نعمت قرار دیا اورفرمایا: علم و فن کے شعبے سے وابستہ فرد پر حقائق کے بیان کرنے کی اہمذمہ داری ہوتی ہے، اسے حقیقت کے ادراک کے لئے سعی و کوشش کرنا چاہئےکیونکہ پر آشوب حالات میں میدان کی پوری اطلاع اور دوست و دشمن اور حملہآور اور مزاحمت کار کی شناخت ہونا چاہئے۔
رہبر معظمانقلاب اسلامی نے میدان کی شناختکے لئے بصیرت کو لازمی قرار دیا اور فرمایا: ارباب ادب و ثقافتاسلامیانقلاب کی پیہم جاری تحریک کے اجزاء ہیں، جس چیز کو وہ حقیقت کے طور پرپہچانتے ہیں اسے پوری فصاحت و بلاغت سے انہیں بیان کرنا چاہئے کیونکہدنیائے ثقافت میں سیاستدانوں کی روش سے کام نہیں کرنا چاہئے بلکہ حقائق کوبیان کرکے مشکلات کو حل کرنا چاہئے۔ رہبر معظمانقلاب اسلامی نے نرم جنگ کوموجودہ دور کی ایک حقیقت قرار دیا اور اپنے گزشتہ بیس برسوں کے انتباہاتکی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: انقلاب، امام خمینی اور اسلامی نظام کےاہداف اور امنگوں کے خلاف اس محاذ آرائی، تیاریوں، بغض و حسد سے تلملاتےچہروں اور غیظ و غضب سے بھنچے ہوئے جبڑوں کو دیکھ کر اس نرم جنگ کے جاریرہنے کا یقین ہو جاتا ہے البتہ ممکن ہے کہ بعض لوگ اسے نہ دیکھ پاتے ہوںآپ نے فرمایا: اس نرم جنگ میں ثقافتی اور علمی شعبے سے وابستہ افراد کیذمہ داری یہ ہے کہ اپنے فن کو وسیع پیمانے پر مناسب شکل میں پیش کریں تاکہوہ اپنے اثرات مرتب کرے۔

رہبر معظمانقلاب اسلامی نے شعرا کو اساتید کیتخلیقات کا مطالعہ کرنے، ان سے خود کو مانوس بنانے، تنقید کی نشستوں میں‌شرکت کرنے، شعری خامیوں کو دور کرنے اور کسی لمحہ بھی جمود کا شکار نہ‌ہونے کا مشورہ دیا۔